سندھ آرڈیننس نمبر VII مجریہ ۲۰۰۲
SINDH ORDINANCE NO.VII OF 2002
سندھ بلدیاتی حکومت (ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۲
THE SINDH LOCAL GOVERNMENT (AMENDMENT) ORDINANCE, 2002
(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۲۰۰۱ کے سندھ آرڈیننس نمبر XXVII میں دفعہ ۱۸۱ کا اضافہ

Addition of section 181 in Sindh Ordinance No.XXVII of 2001

سندھ آرڈیننس نمبر VII مجریہ ۲۰۰۲
SINDH ORDINANCE NO.VII OF 2002
سندھ بلدیاتی حکومت (ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۲
THE SINDH LOCAL GOVERNMENT (AMENDMENT) ORDINANCE, 2002

[۲۱ فروری ۲۰۰۲]

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ بلدیاتی حکومت

آرڈیننس، ۲۰۰۱ میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ بلدیاتی حکومت آرڈیننس، ۲۰۰۱ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی ۱۴ اکتوبر ۱۹۹۹ والے اعلان کے تحت اور پرووِیزنل کانسٹی ٹیوشن آرڈر نمبر ۱ کے تحت معطل ہے؛

اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ صورتحال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے؛

لہٰذا اس لیئے، مندرجہ بالا اعلان اور پرووِیزنل کانسٹیٹیوشن آرڈر کے ساتھ پڑھیں ۱۹۹۹ کا پرووِیزنل کانسٹیٹیوشن (ترمیم) آرڈر نمبر۔۹، اور اس سلسلے میں ملے ہوئے سارے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ بلدیاتی حکومت (ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۲ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا اور ۱۴ فروری ۲۰۰۲ سے نافذ سمجھا جائے گا۔

۲۰۰۱ کے سندھ آرڈیننس نمبر XXVII میں دفعہ ۱۸۱ کا اضافہ
Addition of section 181 in Sindh Ordinance No.XXVII of 2001

۲۔ سندھ بلدیاتی حکومت آرڈیننس، ۲۰۰۱ میں، دفعہ ۱۸۱ کے بعد مندرجہ ذیل نئی دفعہ شامل کی جائے گی:

"181-A: ناظمین کی انٹرنل ری کال: جب تک کچھ دفعات ۲۴، ۶۳ اور ۸۵ کے متضاد نہ ہو تو اس آرڈیننس کے تحت منتخب ضلعہ ناظم، تعلقہ، ٹاؤن ناظم یا یونین ناظم کے خلاف ایک انٹرنل ری کال موشن لائی جائے گی، جو ۳۱ دسمبر ۲۰۰۲ سے پہلے پیش نہیں کی جائے گی۔"۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا